ڈرامہ کافن

Teaching Lecture

Subject : Urdu

Class : B.A. (Hons.) I

Topic : Drama ka fun

Author : Dr. Fatahullah Quadri

Lecture Series No. : 19

ناول ہی کی طرح ڈراما بھی طویل قصہ کہانی کی ایک قسم ہے اور ڈرامے کے عناصر ترکیبی بھی تقریباً وہی ہیں جو ناول کے عناصر ترکیبی ہیں لیکن پیش کش کے لحاظ سے ناول اور ڈرامہ میں فرق ہے۔ناول نگار اپنے فن کی پیش کش میں ہر جگہ اور ہر حالت میں الفاظ کا محتاج یکساں طور پر ہے۔جب تک کہ وہ اپنے افکار اور اپنے خیالات کو الفاظ کا جامہ نہیں پہنائے گا،اس وقت تک وہ اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہوسکتا ہے۔لیکن ایک ڈرامہ نگار اس قسم کی پابندیوں سے آزاد ہوا کرتا ہے۔ڈراما نگار کے ہاتھوں میں چلتے پھرتے کردار ہوتے ہیں جنکے حرکات وسکنات اور گفتگو کے سہارے وہ اپنے جذبات وخیالات کا اظہار کرتا ہے لیکن اس کا یہ مطلب قطعی نہیں ہے کہ ڈراما نگار کو الفاظ کی ضرورت نہیں ہے۔اس لیے کہ ایک ناول نگار کی طرح ایک ڈراما نگار بھی اپنے افکار وخیالات کو الفاظ کی شکل میں قلم بند کرتا ہے،لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ایک ڈراما نگار الفاظ کو اشارے کے طور پر استعمال کرتا ہے،الفاظ اس کے لیے محض ایک وسیلہ ہے،سب کچھ نہیں،اس ضمن میں اطہر پرویز لکھتے ہیں کہ:

> ”قصہ کی اہمیت اور الفاظ کی قوت کا احساس صحیح طور پر ادائیگی اور عمل کے بغیر نہیں ہوسکتا۔اس لئے عمل کو الفاظ پر فوقیت حاصل ہے۔“

خلاصہ یہ کہ ڈراما صرف الفاظ کے ذریعہ زندہ نہیں رہ سکتا۔کرداروں کے ذریعہ حرکت وعمل اس کے لئے لازم وملزوم کی حیثیت رکھتے ہیں اور اور اس حرکت وعمل کے لئے اسٹیج کا تصور خود بخود ذہن میں آجاتا ہے۔گویا ڈراما نگار کو ڈرامے کی تخلیق کے وقت اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ اس کے کردار الفاظ کے بے جان مجسمے نہیں ہے بلکہ ہماری طرح ان کے جسم میں بھی خون گردش کررہا ہے۔

اس کے علاوہ ڈراما کے کرداروں کو ہزاروں افراد کے سامنے نقل وحرکت کے ذریعہ اپنی زندگی کا ثبوت فراہم کرتا ہے۔

مذکورہ بالا باتوں سے ڈراما نگار کو ایک محدود دائرے میں رہ کر اپنی فنی بصیرت کو پیش کرنا ہوتا ہے۔اسے ہر حال میں ایسے واقعات اور مناظر سے پرہیز ضروری ہے جسے اسٹیج پر دکھانا تہذیب کے خلاف ہو۔اس کے علاوہ ڈرامہ نگار کو پابندی

رکھنا ضروری ہے ورنہ ممکن ہے کہ ڈرامے کی طوالت کی وجہ سے قاری یا ناظر اکتاہت کا شکار ہو جائے اور ڈراما نگار اپنے مقصد میں ناکام ہو جائے ۔ڈرامے کی کامیابی کے لئے جن عناصر ترکیبی کا ہونا ضروری ہے، وہ درج ذیل ہیں :۔

(۱) پلاٹ (۲) مرکزی خیال (۳) کردار

(۴) مکالمہ (۵) تصادم

(۱) پلاٹ : ناول کی طرح پلاٹ یا قصہ کا ہونا ڈرامے میں بھی اہم اور بنیادی چیز ہے ۔ڈرامے کی پوری عمارت پلاٹ پر ہی کھڑی کی جاتی ہے ۔اس لئے ڈرامہ نگار پلاٹ کی تعمیر و تشکیل پر خاص دھیان دیتا ہے ۔ پلاٹ کی تعمیر میں ذرا سی غفلت اسکی ساری محنت کو ضائع کر سکتی ہے ۔ڈرامہ نگار زندگی کے جس گوشے کو بے نقاب کرنا چاہے، اس کے لئے لازم ہے کہ وہ اس کے تمام پہلوؤں پر قدرت رکھتا ہو تا کہ قصہ یا پلاٹ کی تعمیر میں اسے افراط وتفریط کا شکار نہ ہونا پڑے ۔ قصے کی پیش کش میں اسے غیر ضروری واقعات سے پرہیز کرنا چاہئے اور صرف انہیں واقعات کو پیش کرنا چاہئے جو قصے کو آگے بڑھانے میں معاون ثابت ہو اور ناظر کی دلچسپی پر نظر انداز ہو سکے ۔ پلاٹ میں بیان کیے گئے واقعات کی ترتیب منطقی انداز میں ہونا چاہئے اور تمام واقعات کو ایک دوسرے سے مربوط اور ہم آہنگ ہونا چاہئے تا کہ قصے میں جا بجا خلیج نہ رہ جائے ۔ پلاٹ کی تعمیر میں جدت و ندرت کی بھی خاص اہمیت ہے ۔گھسے، پٹے اور فرسودہ واقعات کے پلاٹ عام طور پر پھس پھسے کمزور اور پست ہوتے ہیں اور اس قصے کی دلچسپی پر منفی اثر پڑتا ہے ۔

ان سب باتوں کے علاوہ ڈرامہ نگار کا یہ بھی فرض ہے کہ پلاٹ کی تشکیل غیر فطری واقعات سے بھی پیرہیز کرے اور قصے کی بنیاد ان چیزوں پر رکھے جن سے ائے دن عام انسانوں کا واسطہ پڑتا رہتا ہے ۔اس سے ڈرامے میں ناظرین کی دلچسپی اوّل سے آخر تک برقرار رکھنے میں مدد ملے گی ۔واقعات کی پیش کش میں یہ بھی ضروری ہے کہ واقعات بتدریج ترقی اور بلندی کی طرف بڑھتے جائیں اور اسی کے ساتھ ساتھ ناظرین کے اندر کشمکش، تجسّس اور حیرت کا مادہ پیدا ہو اور کش مکش کی یہ کیفیت جب اپنے نقطہ عروج پر پہنچ جائے تو ڈرامہ نگار کو چاہئے کہ وہ ناظرین کو قصے کے انجام سے جلد ہی واقف کرا دے اور غیر ضروری طوالت کو راہ نہ دے ورنہ قصے کی دلچسپی پر منفی اثر یا اکتاہٹ پیدا ہونے کا خطرہ لاحق ہو جاتا ہے ۔

(۲) مرکزی خیال : پلاٹ کو کامیابی کے ساتھ پیش کش کے لئے ایک مرکزی خیال کا ہونا نہایت ضروری ہے ۔جس طرح نظام شمسیؔ میں سورج کو مرکزی حیثیت حاصل ہے اور دیگر سیارے ۔

❁❁❁❁❁❁❁❁